

چودھری رحمت علی 16 نومبر 1897 کو مشرقی پنجاب کے ضلع ہوشیار پور کے گاؤں موہراں میں ایک

متوسط زمیندار جناب حاجی شاہ کے ہاں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم انہوں نے ایک مکتب سے حاصل کی جو ایک عالم دین چلا رہے تھے۔ میٹرک اینگلو سنسکرت ہائی اسکول جالندھر سے کیا۔ 1914 میں مزید تعلیم کے لئے لاہور تشریف لائے انہوں نے اسلامیہ کالج لاہور میں داخلہ لیا۔ 1915 میں اسلامیہ کالج میں بزم شبلی کی بنیاد رکھی کیونکہ وہ مولانا شبلی سے بہت متاثر تھے اور پھراس کے پلیٹ فارم سے 1915 میں تقسیم ہن کا نظریہ پیش کیا۔ 1918 میں بی اے کرنے کے بعد جناب محمد دین فوق کے اخبار کشمیر گزٹ میں اسسٹنٹ ایڈیٹر کی حیثیت سے اپنے کیئریر کا آغاز کیا۔ 1928 میں اچھی سن کالج میں اتالیق مقرر ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد انگلستان تشریف لے گئے جہاں کیمبرج اور ڈبلن یونیورسٹیوں سے قانون اور سیاست میں اعلیٰ ڈگریاں حاصل کیں۔ اس طرح 1933 میں انہوں نے لبریشن موومنٹ کے نام سے قائم برصغیر کے طلباء پر مشتمل ایک تنظیم پاکستان نیشنل کی۔ ذہن میں رکھئے گا 1933 میں۔ اسی سال چودھری رحمت علی نے دوسری گول می کانفرنس اب یا کبھی نہیں۔ شائع کیا جس میں Now or Never کے موقع پر اپنا مشہور کتابچہ پہلی مرتبہ لفظ پاکستان استعمال کیا گیا۔ 1935 میں انہوں نے کیمبرج سے ایک ہفت روزہ اخبار نکالا جس کا نام بھی پاکستان تھا۔ چودھری رحمت علی 23 مارچ کو آٹانڈیا مسلم لیگ کے چونتیسوی سالانہ اجلاس میں لاہور تشریف لانا چاہتے تھے لیکن چند روز قبل خاکساروں کی فائرنگ کی وجہ سے اس وقت کے وزیر اعلیٰ پنجاب جناب سکندر حیات نے چودھری رحمت علی کے پنجاب میں داخلے پر پابندی عائد کر دی۔ 29 جنوری 1951 کو وہ نمونیم میں مبتلا ہو کر شدید بیماری کی حالت میں انگلستان کے ایک مقامی نرسنگ ہوم میں داخل ہو گئے لیکن صحت یاب نہ ہو سکے اور 3 فروری 1951 کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملی۔ چودھری رحمت علی کا جسدِ خاکی انگلستان کے شہر کیمبرج کے قبرستان میں امانتاً دفن ہے۔